احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ
6- مئی 1995ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون
۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر
ایل
۵۲۵۴

جلد 45-80 نمبر 101 ہفتہ - 6 ذوالحجہ - 1415ھ، 6 ہجرت 1374ھش، 6 مئی 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے

خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے۔ اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے۔ اور ہمیشہ اپنے آپکو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کی دو صفتیں بڑی قابل غور ہیں اور ان صفات پر ایمان لانے سے بھی امید وسیع ہوتی اور (اہل ایمان) کا یقین زیادہ ہوتا ہے۔ وہ صفات اس کے قادر اور کریم ہونے کی ہیں۔ جب تک یہ دونوں باتیں نہ ہوں۔ کوئی فیض نہیں ملتا ہے دیکھو اگر کوئی شخص کریم تو ہو اور اس کے پاس ہو تو ہزاروں روپیہ دے دینے میں بھی اسے تامل اور دریغ نہ ہو لیکن اس کے گھر میں کچھ بھی نہ ہو تو اس کی صفت کریمی کا کیا فائدہ؟ یا اس کے پاس روپیہ تو بہت ہو مگر کریم نہ ہو پھر اس سے کیا حاصل؟ مگر خدا تعالیٰ میں یہ دونوں باتیں ہیں وہ قادر ہے اور کریم بھی ہے اور ان دونوں صفتوں میں بھی وہ وحدہ لاشریک ہے۔

پس جب ایسی قادر اور کریم ذات کے ساتھ کوئی کامل تعلق پیدا کرے تو اس سے بڑھ کر خوش قسمت کون ہوگا؟ بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو اس کا فیصلہ کرلے۔
(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۵۹۷)

غصے کی بیوقوفی کا داغ نہیں مٹتا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

حضرت سلیمان بن صرت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اور دو آدمی قریب ہی جھگڑ رہے تھے۔ ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ تھا۔ رگیں پھولی ہوئی تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ایسی بات جانتا ہوں کہ اگر وہ اس بات کو کہے تو اس کی کیفیت جاتی رہے گی یعنی اگر وہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے (-)۔ تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اس پر لوگوں نے اس جھگڑنے والے شخص کو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر تو (میں پناہ مانگتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے) پڑھے تو تیرا غصہ جاتا رہے گا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام ملتے ہی صحابہؓ فوراً سر تسلیم خم کرتے تھے۔ اور اس طرح فساد کی جڑیں ہی ختم ہو جاتی تھیں۔ یعنی نیست و نابود ہو جاتی تھیں۔ تو آج بھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم اسی طرح چل رہا ہے (-) تو پھر آج کیوں ان نصیحتوں کو سن کر ان پر عمل نہیں دکھاتے۔

غصہ بعض دفعہ دماغ کو پاگل کر دیتا ہے۔ اور غصے میں انسان جو اقدام کر بیٹھتا ہے۔ بعض دفعہ ساری عمر پچھتاتا ہے اور پھر بھی اس کا صحیح ازالہ نہیں کر سکتا۔ ایک دفعہ مجھے کسی نے لکھا کہ ایک دفعہ میں نے غصے میں اپنی ماں کو یہ بات کہہ دی تھی۔ معافی ہو گئی۔ مگر آج تک میرے دل میں اس کی جلن نہیں مٹ رہی۔ اپنی ماں کو میں نے کیوں ایسا کلمہ کہا۔ ایک دفعہ کسی نے اپنے باپ کے متعلق ایسا واقعہ لکھا۔ اور پھر قتل بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن غصے کی بے وقوفی کا جو داغ ہے وہ مٹتا نہیں پھر قتل معاف تو ہو جاتے ہیں لیکن وہ داغ اپنے سینے سے نہیں مٹتا۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا بہترین علاج یہ بیان فرمایا کہ یہ کہا کرو (-) میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان الرجیم سے۔ تو غصے کو شیطان الرجیم قرار دینے کا مقصد یہ ہے کہ غصے کی حالت میں بھاری امکان ہے کہ شیطان انسان پر قبضہ کر لے۔ اور اس کا فعل شیطانی فعل بن جائے۔ اور یہ ایک ایسی بات ہے جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ (از خطبہ ۹۴-12-9)

نیکی کرنے والوں کے ساتھ نیکی کرو اور بدی کرنے والوں کو معاف کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ضرورت معلمین

○ نظارت ہذا کو چند انصار اصحاب کی بطور معلم ضرورت ہے جو عبادت کے علاوہ سلسلہ احمدیہ کے مسائل سے واقف اور آگاہ ہوں اور جن کی کم از کم میٹرک تعلیم ہو۔ ایسے اصحاب اپنے حلقہ کے امیر صاحب / صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ درخواست ارسال کریں۔
(نظارت اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

طلباء کیلئے سمر کیمپ

○ نصرت جہاں انٹر کالج میں یکم جون سے ۳- اگست ۹۵ء تک سمر کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ جس میں انگلش، ریاضی، بیالوجی، فزکس اور کیمسٹری کے مضامین، فرسٹ ایئر کا کورس پڑھایا جائے گا۔ میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے کے بعد کسی بھی کالج میں داخلہ لینے والے طلباء یا کسی بھی کالج میں فرسٹ ایئر تک مکمل کرلینے کے بعد کورس کی دہرائی کے خواہش مند طلباء اس کیمپ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
نوٹ = رجسٹریشن کے لئے ۲۵- مئی ۹۵ء تک دفتر سے رابطہ کریں۔
(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نکاح

○ مکرم سیٹھی محمود احمد صاحب ولد سیٹھی داؤد احمد صاحب (وفات یافتہ) آف کینیڈا کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ رافعہ سعیدہ صاحبہ بنت مکرم علی اکبر صاحب دارالصدر شرقی ربوہ بعوض ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم سیٹھی ضیاء الحق صاحب امیر جماعت جہلم نے مورخہ ۹۵-۴-۲۵ کو بعد نماز مغرب بیت الحمد جہلم میں پڑھا۔
احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری فیاض احمد صاحب (Fay Motors) سابق زعیم مجلس انصار اللہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کا امریکہ میں مسلسل کئی گھنٹے اپریشن کے بعد دل میں چار بائی پاس لگائے گئے ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

6- ہجرت ۱۳۷۴ ھش 6 - مئی ۱۹۹۵ء

تقویٰ اور سچائی

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

"جب ہم معاشرے پر نگاہ ڈالتے ہیں تو بے انتہا بیماریاں' دکھ اور تکلیفیں نظر آتی ہیں۔ اس وقت دو تین بنیادی باتوں کی طرف میں جماعت احمدیہ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ وہ اپنی فکر کریں۔ ورنہ دنیا اور آخرت دونوں میں شدید نقصان اٹھائیں گے۔ جائیدادوں کی تقسیم کا جھگڑا ہے۔ مالی لین دین کے جھگڑے ہیں دو دوست شریک ہو جاتے ہیں بڑی محبت اور خوشی کے ساتھ آپس میں پیسے ڈال لیتے ہیں کہ چلو مل کر کام کریں۔ چند دن تک بڑا پیارا ماحول رہتا ہے پھر کچھ دیر کے بعد اختلافات شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر بدظنیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ اچھا اب الگ ہو جاؤ۔ الگ تو ہو جاتے ہیں لیکن شروع میں اعتماد کا جو دور تھا وہ ان کے لئے مصیبت بن جاتا ہے"۔

اس میں تو کوئی شک نہیں کہ معاشرے میں جھگڑے کی بنیاد پڑ سکتی ہے۔ لیکن جھگڑا کرنا اور محض جھگڑے کی بنیاد کا پیدا ہو جانا یہ دو باتیں ہیں اگر انسان سچائی اور تقویٰ کو تھامے رکھے تو جھگڑے کی بنیاد پڑ جانے کے باوجود جھگڑا آگے نہیں چل سکتا۔ دونوں فریق ایک دوسرے پر اعتماد کریں۔ ایک دوسرے کے متعلق سچائی سے کام لیں ایک فریق اپنے حقوق چھوڑ کر دوسرے کو حقوق دینے کے لئے تیار ہو جائے۔ اگر ایسا کیا جائے تو یقیناً جھگڑے کی بنیاد سامنے آنے کے باوجود جھگڑا آگے نہیں چل سکتا۔ وہیں ختم ہو جائے گا۔ بات صاف ہو جائے گی۔ دلوں میں کسی قسم کی کجی نہ ہونے کی وجہ سے نتیجہ اچھا نکلے گا۔ حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں کہ جھگڑا کرنے والوں میں تقویٰ اور سچائی کی کمی ہوتی ہے۔ اگر ہم جھگڑا کرتے وقت ان دونوں باتوں کو سامنے رکھیں یعنی تقویٰ اور سچائی کو تو یقیناً ہمارا جھگڑا وہیں کا وہیں ختم ہو جائے۔ تقویٰ کا خیال رکھنے سے انسان اس نتیجہ پر پہنچے گا کہ مجھ سے بھی غلطی ہو سکتی ہے۔ مجھی کو ایسا کرنا چاہئے کہ معافی مانگ لوں۔ بات کو چھوڑ دوں۔ آگے نہ بڑھوں۔ اور اگر سچائی کا خیال رکھیں تو جھگڑا فوری طور پر ختم ہو جائے۔ دونوں طرف سے سچائی ہو تو جھگڑے کی بنیاد نہیں بنتی۔ بنیاد بنتی ہی اس وقت ہے جب ایک طرف سے سچائی کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے اور ایسی باتیں سامنے آجاتی ہیں جن سے دوسری طرف بے اعتمادی کی فضا پیدا ہو جاتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ہے۔

"اگر تقویٰ اور سچائی موجود ہو اور ان میں کمی نہ آنے دی جائے تو یا تو جھگڑے کی بنیاد ہی نہ بن سکے گی یا اگر بن بھی جائے گی تو جھگڑا آسانی سے طے ہو جائے گا۔ دونوں سچ بولیں گے اور دونوں کو ایک دوسرے پر بے اعتباری پیدا نہیں ہو گی۔ دونوں خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے دوسرے کا حق لینے کی کوشش نہیں کریں گے تو یقیناً جھگڑا کھڑا ہی نہیں ہو گا۔"

بات گرچہ نہیں بتانے کی
ہے خبر گرم ان کے آنے کی
دل دھڑکتا ہے اور ڈرتا ہے
کیا یہی رِیت ہے زمانے کی

ابوالاقبال

عہدِ غضب ہے شور بہت قیل و قال کا
"یہ دَور ہے بہائے ادب کے زوال کا"

غاروں میں چھُپ کے سو رہو اے ساکنانِ دل
صدیوں تلک نہ آئے گا جھونکا خیال کا

ویران اپنے ہاتھ سے کی کارگاہِ زِیست
ذرّے سے خوب کام لیا ہے کمال کا

آئے تھے اس زمین پر جائیں گے اب کہاں
دے گا جواب کون ہمیں اس سوال کا

اِک سعیٔ رائیگاں تو نہ تھی اپنی جستجو
اے ذُوالجلال ہم کو دِکھا رُخ جمال کا

بیٹھے ہیں سو برس سے ترے انتظار میں
آؤ بھی اب تو فاصلہ ہے ایک سال کا

غالب احمد

یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلان۔

امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضرورت کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار کا خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی اس خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی

دار الضیافت' ربوہ

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۶۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹوبر کولینم: لمبا عرصہ چلنے والی تپ دق' سر درد' سر کا بڑھ جانا' پیٹ کی علامات

مختلف دواؤں کو یاد رکھنے کے لئے کوئی لینڈ مارک باندھ دیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس فرمودہ ۳۰-جنوری ۱۹۹۵ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۶۵

لندن: ۳۰ جنوری ۱۹۹۵ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر آج ہومیو پیتھی کلاس میں بعض ہومیو پیتھک ادویات پڑھائیں اور اپنے تجربات کے حوالے سے ان کی اہم باتیں بیان فرمائیں۔

کوئی لینڈ مارک باندھیں حضرت صاحب نے فرمایا دواؤں کے سسٹم میں کوئی لینڈ مارک باندھ دیں جس سے دوا یاد آجائے۔ ورنہ ایک سر درد میں ہی کئی قسم کی ادویہ استعمال ہو سکتی ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ لینڈ مارک جانوروں نے بھی بنائے ہوتے ہیں۔ کیڑی بھی لینڈ مارک بناتی ہے۔ صحرا میں جگہ جگہ باریک باریک چھوٹے سے لینڈ مارک بناتی ہے۔ بعض جانور اپنے لعاب اور گند درختوں پر ملتے جاتے ہیں۔ ایک جانور تیس تیس میل تک اپنی بدبو کے ذریعے واپس آجاتا ہے۔ یہ بدبو عام آدمی کے لئے ناقابل برداشت ہوتی ہے مگر وہ جانور اس کے ذریعے سے واپس آجاتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اس پہلو سے لمبی تربیت کی ضرورت ہے شروع میں گھبرائیں نہیں۔ ایک سال محنت کریں۔ یہ آپ کے آئندہ کئی سال کی محنت بچالے گی۔ اور ہر روز ریپرٹری دیکھنے سے نجات مل جائے گی۔ حضرت صاحب نے فرمایا نوٹس لینے سے پہلے اچھی طرح سن لیں پھر واپس جاکر ذہن نشین کریں۔ بعد میں ہم کسی وقت ان کو شائع بھی کروادیں گے۔

بخار کی علامات مثلاً آرسنک کی پہچان بے چینی ہے۔ فاسفورک ایسڈ کی علامت دماغ میں دھندلاہٹ Foggyness کمزوری' ذہنی کمزوری بہت نمایاں پھر کمزوری۔ بخار میں اگر ذہن پر کوئی پریشر ہو اور ایسی علامات ہوں تو اس کا اثر آخری سٹیج پر ہوتا ہے۔ بخار جس کی شناخت ہو جاتی ہے۔ بخار کا کوئی اوریجنل لگائیں۔ اس طریق سے اگر نہ پتہ چلے تو پتہ کریں کہ بخار کا مرکز کیا ہے۔ گردہ ہے مثانہ ہے یا کوئی اور پھر اس سے متعلقہ دوا بتائیں۔

گلے کے بخار گلے کے بخار میں گلینڈز کی خرابی۔ اگر گلینڈز سوجے ہوئے ہوں اور انفیکشن ہو تو فائٹولاکا اور کاسٹیکم گلے کے گلینڈز کے لئے سلفر اور پیٹیشیا بھی۔ بخار گلے کا ہو تو مریض کو درد نہیں ہوتی۔ منہ کھول کر دیکھیں۔ اگر گلا خراب ہو۔ درد نہ ہو تو پیٹیشیا نمایاں دوا ہے۔ ایسی صورت میں پیٹیشیا کے سوا کوئی دوا موثر نہ ہوگی۔ اگر موشن (دست) ہوں لیکن بڑے نہ ہوں تو پیٹیشیا کے ساتھ پائیروجینم' ٹائیفائیڈینم کو مددگار کے طور پر استعمال کریں اس سے پورا کور دیا جائے۔ ۳۰ میں دیں۔

آنتوں کی خرابی سے بخار بخار میں اگر مرکز لیور (جگر) ہو۔ یا آنتوں اور رحم میں ہو۔ آنتوں میں ہو تو چند علامات یہ ہیں۔ ایک لڑکے نے بخار سے پہلے کمر درد کی شکایت کی۔ ہو سکتا ہے کہ سردی لگ گئی ہو اس صورت میں پیٹیشیا کافی ہے۔ اگر گردے کی وجہ سے ہے تو وجہ پوچھیں۔ بچہ کھیل رہا ہو اور اچانک کمر درد ہو تو سردی لگی ہوگی۔ نم دار سردی ہو تو مرکری اور فائٹولا کا چوٹی کی دوا ہے۔

میوریٹک ایسڈ اور ایسڈ فاس کی علامات ہوں تو وقت نہیں ہوتا کہ پتہ کیا جاسکے۔ بچے سے علامات کا پتہ ویسے بھی نہیں لگ سکتا۔ بڑوں سے پتہ لگ سکتا ہے۔

فیرم فاس' کالی فاس' کلکیریا فلور کلکیریا فلور کی بجائے بعض اوقات کلکیریا فاس ہو تو اچانک تشنج کی علامت ہوگی۔ گرمی سے آرام ہو تو میگنیشیا فاس چوٹی کی دوا ہے۔ ایسے کئی بچوں کا علاج کیا گیا والدین کہتے ہیں کہ بچہ ساری رات سوتا نہیں۔ اور سو جائے تو رو کر اٹھتا ہے۔ ہوا رک جاتی ہے تو بے چینی ہوتی ہے۔ اگر بڑا بچہ ہو تو چند گولیاں میگ فاس کی دیں۔ اگر چھوٹا بچہ ہو تو پانی میں ملا کر دیں۔ نیم گرم پانی میں۔ بچہ سو جائے گا۔ یہ سونے کی دوا نہیں۔ بلکہ بے چینی دور کرنے کی دوا ہے۔

ٹوبر کولینم کی علامت انٹرمٹنٹ فیور ہے۔ اس میں ہم اس دوا کو مددگار کے طور پر دیں گے تو دواؤں کا استعمال بہتر ہو جائے گا۔

ایشیائی ممالک میں تپ دق غربت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ صحت کے خلاف ماحول ہوتا ہے۔ لاہور میں گلیوں کی گلیاں آپ دیکھیں گے زرد چہرے۔ ٹوبر کولوسس (تپ دق) میں کھانسی اور دمہ ہوگا۔

لمبا عرصہ چلنے والا تپ دق ٹوبر کولینم لمبا عرصہ چلنے والی تپ دق میں فائدہ مند ہوتی ہے۔ ایسے مریض ملیریا کے علاج کے لئے نہیں بلکہ اس کے اثرات مٹانے کے لئے ٹوبر کولینم کے محتاج ہیں۔ ورنہ ملیریا کی دوا کام نہیں کرے گی۔ جب ٹوبر کولینم اثر دکھاتی ہے تو ملیریا خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

سر درد وقفے سے آنے والا سر درد ہو تو ٹوبر کولینم عام چیز ہے۔ ملیریا میں سر درد ضرور ہوتا ہے۔ متلی بھی ہوتی ہے۔ یہ وہ سلی علامتوں والا مریض ہے جس پر ملیریا نے گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ ٹوبر کولینم ایسے مریض کے لئے موثر ہے۔ اس کا پس منظر ملیریائی موسم ہے۔ دن کو گرمی اور رات کو سردی محسوس ہوتی ہے۔ ملیریا پھیپھڑوں پر گہرے اثرات چھوڑتا ہے۔ عام مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں مگر چھپی ہوئی علامتیں سر درد میں ڈھل جاتی ہیں۔ اس کو ٹوبر کولینم یا نیٹرم میور سے ٹھیک کریں تو ملیریا باہر بھی آجاتا ہے۔ اس کے جراثیم جگر میں گھر بنا لیتے ہیں۔ اور تلی میں بیٹھتے ہیں۔ کرانک ملیریا میں جگر اور تلی بڑے سخت پھول جاتے ہیں۔ اس کا ذمہ دار ملیریا ہی ہے۔ جب آپ دبی ہوئی علامتوں کا علاج کریں تو دبی ہوئی علامتیں واضح ہو جاتی ہیں۔

جسم میں دردیں' بخار اور بیزاری ہو تو یہ سل اور ملیریا دونوں کی علامت ہے کیلشیم کے ساتھ ٹوبر کولینم قابل تبدیل ہوتی ہے۔ سر بڑھا ہوا ہو تو مریض عام دواؤں پر ردعمل نہیں دکھاتے۔ سر بڑھ جائے تو اسے ہائیڈرو کیفلس کہتے ہیں تربوز کی مانند ہو جاتا ہے۔ اگر اس میں عام دوائیں کام نہ کریں تو ٹوبر کولینم موثر ہوگی۔

بچوں میں گوشت سے نفرت۔ یہ سل کی علامتوں میں ایک ہے ٹوبر کولینم اس میں مفید ہے۔ سوائے ہندو خاندانوں کے جہاں نفسیاتی اثرات کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ اونچی طاقت ایک ہزار یا دس ہزار یا لاکھ میں دی جاسکتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا مگر میں ہزار یا دس ہزار کا ہی مشورہ دوں گا۔

پیٹ کی خرابی پیٹ کی علامات میں سلفر سے مشابہہ علامتیں پیچش اور اسہال بڑے۔ خشک سٹول عموماً انتڑیوں کی لائننگ پر پھیلی ہوئی بیماری۔ انتڑیاں صحت مند نہ ہوں تو ٹوبر کولینم بہت اچھی دوا ہے۔

موٹا پیٹ ڈرم بیلی Drum Belly۔ جگر اور تلی پھول کر پیٹ کو موٹا کر دے۔ چھوٹا سر چھوٹی ٹانگیں مگر سر بڑا۔ اور سخت پتھر کی طرح۔ ٹوبر کولینم ایسی صورت میں اونچی طاقت میں موثر دوا ہے۔ سلفر سے زیادہ کلکیریا کارب مفید ہے۔ پہلے کلکیریا کارب اس کے بعد لائیکوپوڈیم پھر سلفر۔ ٹوبر کولینم۔ کلکیریا۔ لائیکوپوڈیم۔ سلفر۔ اسی ترتیب سے دیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا اچھا اور ماہر ہومیو پیتھ وہی ہے جو علامتیں ظاہر ہونے کا انتظار کرتا ہے۔ بعض دفعہ دور بیٹھے مریضوں کے بارے میں یہ ممکن نہیں ہوتا۔ اگر مریض سامنے آجائے تو علامات دیکھ کر علاج ہو سکتا ہے۔

کلکیریا کارب کی علامتوں میں میٹھے کی طلب زیادہ ہوتی ہے سکے پولا Scapula۔ کندھے کی چپنی کے پیچھے درد ہوتا ہے۔ لائیکوپوڈیم اور پھر سلفر کی علامتوں کا انتظار کریں۔ صبح کو بھوک مٹ جانا۔ گیارہ بجے سخت بھوک لگنا۔ ہاتھ پاؤں یا سر کی چوٹی پر جلن کا احساس۔ رات کو بستر پر عمومی علامات کا پیدا ہونا۔

بعض دفعہ اس چکر سے نکل کر مریض لیکیسز میں داخل ہو جاتا ہے۔ دائیں طرف کی علامات ہوں تو پھر لیکیسز دیں۔ اس کو تھوڑا دیر دینے کے بعد سلفر کی علامتیں پیدا ہوں گی ہاتھ پاؤں گرم ہوں گے۔ علامتیں دیکھ کر رستہ تلاش کرنا چاہئے۔

مینیسز: بہت جلدی اور بہت زیادہ آتے ہیں دیر تک رہتے ہیں

نیچے گرنے کی علامات مینیسز کے علاوہ علامات میں نیچے گرنے کی علامات سورائینم اور فاسفورس میں بھی ہیں۔ اور ٹوبر کولینم میں بھی۔ فاسفورس خود ٹوبرو کولوسس (تپ دق) کی چوٹی کی دوا ہے۔ سورائینم سے بھی اس کا تعلق ہے۔ سورا اور سائیکوٹک اثرات کہاں کہاں ملتے ہیں۔ اور کہاں کہاں دور ہوتے ہیں۔ یہ گفتگو

باقی صفحہ ۴ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

آنریبل محمد اے ثانی

نائیجیریا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے فدائیوں کی بہت بڑی تعداد ہمیشہ موجود رہی ہے۔ وہاں احمدیت کا مقامی طور پر شائع کردہ لٹریچر بزبان انگریزی اور یوروبا بھی خوب خوب پھیلا۔ اپنے اخبار ٹروتھ کی موجودگی میں لٹریچر کے پھیلانے میں خاصی آسانی تھی۔ اور اسی طرح اپنا احمدیہ پریس قائم ہو جانے کے بعد مزید آسانی پیدا ہو گئی۔ چنانچہ اس لٹریچر کی وجہ سے بہت سے احمدی دوست اس طرح احمدیت کی خدمت کرنے لگے جیسے مربی ہوں۔ یہ سارا لٹریچر احمدیہ جماعت کے دوستوں ہی کے لئے تیار کیا جاتا تھا اور اس میں وہ تمام حوالے درج ہوتے تھے جن کی کسی احمدی دوست کو گفتگو کرتے ہوئے ضرورت پیش آسکتی تھی۔

ان فدائی دوستوں میں سے ہمارے ایک دوست مڑ محمد۔ اے۔ ثانی بھی تھے۔ اچھے لکھے پڑھے تھے۔ اور جماعتی کاموں کے علاوہ وہاں کی مقامی سیاست میں بھی بھرپور حصہ لیتے تھے چنانچہ لیجسلیٹو اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔ لیگوس سے سوڈیڑھ سو میل کے فاصلے پر رہائش پذیر تھے۔ اس مقام کا نام اوو (IWO) ہے۔ جب لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبر بنے تو خاکسار جماعت کے سیکرٹری جنرل مسٹر حمزہ۔ او۔ سینالو کو ساتھ لے کر مسٹر ثانی جو اب آنریبل ثانی بن گئے تھے۔ ان کے شہر اوو گیا۔ وہاں جا کر ہم نے دیکھا کہ لوگ ان پر فریفتہ تھے۔ وہ خدمت خلق کے کاموں میں آگے آگے تھے۔ اور عوام الناس کے لئے ان کی سب سے بڑی خوبی یہی تھی کہ وہ خدمت خلق کو اپنی زندگی کا مطمح نظر سمجھتے تھے۔ ہر شخص سے ہمدردی کرنے والے ہر شخص کے کام آنے والے' نہ اپنے وقت کا خیال' نہ اپنے آرام کا۔ جب بھی کسی کو کہیں اس علاقے میں ضرورت پڑی انہیں حاضر اور موجود پایا۔ اور جو کچھ ان سے ہو سکا انہوں نے کیا۔ چنانچہ اسی خدمت خلق کے نتیجہ میں باوجود اس کے کہ وہ ایک معروف احمدی تھے اور دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں خاصے پر جوش تھے۔ انہیں اس علاقے کے لوگوں نے اپنی نمائندگی کا اعزاز دیا۔ اسمبلی میں انہوں نے یہ کوشش کی کہ ہر بات کو مذہب کے نظریہ سے دیکھا جائے تو انسانی بہبود کے جو کام بھی ہو سکتے ہیں وہ کئے جائیں۔ بعض متعصب لوگ اس کوشش میں رہتے تھے کہ اسمبلی میں آنریبل ثانی کو بولنے کا موقعہ نہ دیا جائے۔ لیکن یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ ایک اچھے مقرر اور معزز انسان ہونے کی وجہ سے اسمبلی میں اپنا حصہ باقاعدہ لیتے رہے۔ اگرچہ بعض اوقات مشکلات بھی پیش آئیں اور انہیں تقریر سے روکا گیا لیکن وہ اپنا ضروری نکتہ پیش کر دیتے رہے۔ ہم نے وہاں جا کر ان سے ملاقات کی۔ انہیں مبارک باد دی اور ان کے اردگرد حلقہ بگوش لوگوں کو بھی اس بات پر مبارک باد دی کہ ان کا ایک خادم اسمبلی میں پہنچ گیا ہے۔

جہاں تک جماعتی کاموں کا تعلق ہے انہوں نے کبھی ایک لمحے کے لئے بھی تردد نہیں کیا تھا ہمارے سالانہ جلسوں میں لیگوس میں کسی نہ کسی موضوع پر تقریر کرتے تھے۔ چنانچہ بعض جلسہ سالانہ کے مواقع کی تصاویر میں وہ موجود ہیں اور میں نے کاغذی ہے پیرہن میں ان کا ذکر بھی کیا ہے۔ ہمیشہ احمدی جماعت کا لٹریچر اپنے پاس رکھتے تھے اس کا مطالعہ کرتے تھے اور اس سے فائدہ بھی اٹھاتے تھے۔ اپنے دوستوں کو بھی اس لٹریچر کے پڑھنے کی تلقین کرتے تھے اور خدا کے فضل سے ان ساری باتوں کے بہت مفید نتائج نکلتے تھے۔ میرے ساتھ خاصی دیر سے ان کی واقفیت تھی جو آہستہ آہستہ قریبی دوستی میں بدل گئی۔ میں ان کے اعزاز کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا۔ مجھے اس بات کا احساس تھا اور میں نے اپنی ایک کتاب کے دیباچے میں یہ بات تحریر بھی کی ہے کہ چونکہ آجکل پارلیمنٹیں ہی حکومتیں چلاتی ہیں اس لئے کہا جاسکتا ہے کہ پارلیمنٹ کے اراکین "بادشاہت" کی نمائندگی کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں توفیق دی کہ ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جن کے متعلق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا تھا کہ بادشاہ ان کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

نہایت عاجز منکسر المزاج اور خدمت گزار تھے۔ لیگوس میں جب جلسہ کے لئے تشریف لاتے تو خاکسار کے پاس ٹھہرتے اور جلسہ میں جو تقریر کرتے اس کے لئے انہوں نے خاصی تیاری کی ہوتی تھی۔ بائبل پر ویسے ہی انہیں عبور حاصل تھا۔ احمدیہ لٹریچر ہمیشہ پڑھتے رہنے سے انہیں احمدیت کے متعلق خاصی واقفیت ہو گئی تھی اور اس وجہ سے جلسوں میں ان کی تقاریر بڑے غور سے سنی جاتی تھیں۔ اور حاضرین اس سے پورا پورا استفادہ کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اب اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل در نسل کو خدمت دین کی توفیق دیئے رکھے۔ وہ اپنے اس بزرگ کے نقش قدم پر چلنے کو اپنا اعزاز سمجھیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

ابن العطاء

میرا کالم

عدالتی فیصلہ جات میں تاخیر کا سبب بیان کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے بارہا فرمایا تھا کہ چونکہ عدالت میں جا کر عام طور پر دونوں فریق جھوٹ بولتے ہیں۔ اس لئے فیصلہ آسانی سے نہیں کیا جاسکتا۔ جج صاحبان کی یہ مشکل ہوتی ہے کہ وہ جھوٹ کی پرکھ کس طرح کریں۔ اگر دونوں فریق سچ بولیں اور درحقیقت انہیں سچ ہی بولنا چاہئے' تو یقیناً بغیر کسی تاخیر کے ان کا فیصلہ ہو جائے گا۔ فیصلہ تو بہرحال کسی ایک ہی کے حق میں ہونا ہوتا ہے۔ لیکن سچ دونوں کو بولنا چاہئے۔

اسی طرح حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے متعلق ایک روایت ہے بلکہ یہ انہی کی ایک تحریر سے لی گئی بات ہے کہ جب وہ ججی کر رہے تھے تو ان کے ایک دوست نے ان سے کہا کہ وہ چاہتا ہے کہ ان کا مقدمہ ذرا تاخیر سے سنا جائے کیونکہ انہیں گواہ نہیں مل رہے۔ تو حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے اپنے دوست سے فرمایا معلوم ہوتا ہے کہ تم عقل سے عاری ہو۔ باہر جا کر دیکھو۔ آٹھ آٹھ آنے میں گواہ مل جاتا ہے۔ جاؤ اور دو گواہ لے آؤ۔ وہ گئے اور دو گواہ لے آئے۔ دونوں گواہوں نے اس طرح گواہی دی جیسے ہر واقعہ ان کی آنکھوں کے سامنے ہوا ہے۔ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب گواہیاں سن بھی رہے تھے نہ صرف مسکرا رہے تھے بلکہ انہیں سرزنش بھی کر رہے تھے کہ دیکھو جھوٹ نہ بولو تو وہ قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ہم ہرگز جھوٹ نہیں بول رہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عدالتوں میں اگر جھوٹ نہ بولا جائے۔ طرفین سچ پر قائم رہیں تو فیصلے بھی آسان ہو جائیں اور فیصلے ہوں بھی درست۔

گذشتہ دنوں ایک تنظیم جس کا نام "نوجوان" ہے۔ اس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نسیم حسن شاہ سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ پاکستان نے جو کچھ کہا اسے بعض اخبارات نے ان سرخیوں کے ساتھ پیش کیا ہے۔

عدالتوں میں سب جھوٹ آتا ہے۔ دیکھنا پڑتا ہے کم جھوٹا کون ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضیاء الحق نے مارشل لاء کے تمام احکامات اور اقدامات کو جائز قرار دلوایا تاکہ ان کے تمام میجروں اور کرنیلوں کو پکڑ نہ لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے لوگ انصاف پسند نہیں ہیں۔ کسی مقدمے کا فیصلہ جس شخص کے خلاف ہو رہا ہو تو وہ فیصلہ نہیں ہونے دیتا۔ اور کیس ملتوی کرواتا رہتا ہے۔ عدالت کو ان مشکل حالات میں فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیصلے جلدی نہیں ہوتے۔ لوگ مطمئن نہیں ہیں۔ اسی لئے لوگوں کا خیال ہے کہ عدلیہ کے سلسلے میں بہتری ہونی چاہئے۔

یہ بات تو عدالتیں ہی جانتی ہیں کہ ان کے پاس کتنے مقدمات زیر سماعت ہیں اور کب سے۔ یعنی کتنا پرانا مقدمہ ابھی تک یا زیر سماعت ہے یا ویسے ہی عدالتوں کی فائلوں میں پڑا ہے۔ لیکن عام لوگ جب گپ شپ کے موڈ میں ہوتے ہیں تو وہ ان مقدمات کی تعداد ہزاروں میں بتاتے ہیں۔ اگر ایک ایک عدالت میں ہزاروں مقدمات پڑے ہوں۔ (ہمیں تو اس کا یقین نہیں آتا) تو آپ خود ہی بتایئے کہ سارے پاکستان میں کتنے مقدمات زیر سماعت ہوں گے۔ اور کتنی کتنی دیر سے۔ اور جن لوگوں کو بار بار عدالت میں حاضری دینی پڑتی ہے وہ کب سے حاضری دے رہے ہیں اور اب تک کی ان کی حاضریوں کا حساب لگایا جائے تو کتنا وقت وہ اپنے مقدمات کے لئے صرف کر چکے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے ملک بھر میں عدالتوں کی تعداد بھی کم ہے اور عدالتوں میں سٹاف بھی کم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو اس بات کی توفیق دے کہ ہم عدل و انصاف کے سلسلہ میں پوری کوشش کر سکیں اور اپنی کوششوں میں کامیاب ثابت ہوں۔ کیونکہ انسانی زندگی کا ایک پہلو یا یوں کہنا چاہئے کہ معاشرے کی خوشگوار زندگی کا ایک پہلو یہ ہے کہ لوگوں کو عدل و انصاف ملے اور وقت پر ملے۔ تاخیر نہ ہو اور تاخیر سے الجھنیں نہ پیدا ہوں۔

بقیہ صفحہ ۳

آئندہ کسی وقت کریں گے۔

تپ دق کے بیٹھنے کی جگہیں

میں اینٹی سورک ادویہ کام آتی ہیں۔ لیکن یہ بھی دیکھنے والی بات ہے کہ سلی دواؤں سے تو تعلق نہیں۔ یعنی جن کے Base میں سل ہو۔ اس کا تعلق کلاہ گردہ سے ہے۔ گردے کی چوٹی پر جو ٹوپی ہے اسے کلاہ گردہ کہتے ہیں۔ اس کے اندر اگر بیماری ہو تو Pigments کی تقسیم اور پھیلاؤ پر اثرات ہوتے ہیں۔ اس میں بے سیلی نم سب سے اول دوا ہے۔ یہ تپ دق کے بیٹھنے کی جگہیں ہیں۔ روزمرہ کی ٹکسالی ادویہ کام نہ کریں تو ٹوبرکولینم اونچی طاقت میں دیں۔ جلدی امراض میں جن کا تعلق سورا سے نہیں اس میں اسے بہت مفید پایا گیا ہے۔ رنگ ورم Ring Worm کے متعلق لکھا ہے کہ یہ سلی علامت ہے۔ جسے دوری کہتے ہیں۔ اس سلی علامت میں ٹوبرکولینم مفید ہے۔ گچھوں کی شکل میں بال اترتے ہوں تو یہ بے سیلی نم کا لازمی حصہ ہے۔ بے سیلی نم مفید کام کرتی ہے۔

ہم عام نظر سے دیکھیں تو انٹی سورک لگے گی۔ مگر جیسا کہ بتایا ہے کہ سورا سے سل کی مرض مل جاتی ہے۔ اور سلی مرض اینٹی سورک ادویہ کو نہیں چاہتا۔ بلکہ اینٹی ٹوبرکولر کو چاہتا ہے۔

آرسنک بیلاڈونا خشک کھانسی میں مفید ہے۔ پلسٹیلا دینے سے خشک کھانسی تر کھانسی میں بدل جاتی ہے۔ اس میں پلسٹیلا۔ بیلاڈونا اور ایکونائیٹ کا کمبی نیشن مفید ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگاں

محترم ملک صلاح الدین کی ایک کتاب سے ماخوذ

حضرت بابو محمد عبداللہ صاحب

حضرت بابو محمد عبداللہ صاحب سے حاصل کردہ آپ کے حالات زندگی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

میں نے پرائمری (ورنیکلر) تلونڈی جھنگلاں سے پاس کر کے تعلیم الاسلام ہائی سکول میں قادیان میں جونیئر سپیشل کلاس میں داخلہ لیا جس میں حکیم عبدالعزیز خان صاحب (بعدہ مالک طبیہ عجائب گھر) اور چوہدری سردار خاں صاحب سے تعلیم پائی۔ جماعت نہم تک تعلیم پا کر کئی مقامات پر کلرک اور معلمی کی۔ ۱۹۲۴ء میں میٹرک میں پرائیویٹ امتحان میں کامیاب ہوا۔ اور معاً بعد بیس روپے مشاہرہ پر مدرسہ احمدیہ قادیان میں کلرک متعین ہوا۔ اور پھر کراچی میں ڈپٹی اسسٹنٹ انجینئر ٹیلیگراف بمشاہرہ ۴۵ روپے ہیڈ کلرک مقرر ہوا۔ افسر کے بے حد مرتشی ہونے کی وجہ سے پانچ ماہ بعد میں نے استعفیٰ دے دیا۔

حضرت ماسٹر عبدالرحمان صاحب (مہر سنگھ) نے نصیحت کی تھی کہ جب کوئی مشکل یا حاجت درپیش ہو تو کچھ عرصہ (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف کر دیا کرو۔ چنانچہ میں نے اس پر تین دفعہ عمل کر کے بہت فائدہ اٹھایا۔ میں اس وقت ضلع میرپور خاص کے ایک گاؤں میں دو ہفتہ کے لئے (دعوت الی اللہ) کے لئے چلا گیا اور واپسی پر ایک احمدی دوست زین العابدین کلرک کینال آفس کی ملاقات کے لئے میرپور خاص اتر پڑا۔ کراچی میں مقیم ان کے بھائی نے جو میرے دوست تھے ملاقات کی تاکید کی تھی۔ میں ان کے ساتھ ان کے دفتر گیا تو معلوم ہوا کہ ایک کلرک کے رخصت پر جانے کی وجہ سے قائمقام درکار ہے میں نے بے دلی سے درخواست لکھ دی اور مجھے چالیس روپے مشاہرہ پر کلرک رکھ لیا گیا۔ چونکہ ہندو اس زمانہ میں تمام دفاتر پر چھائے ہوئے اور ان کا زور تھا۔ اور ایگزیکٹو انجینئر ڈھورو ڈویژن کے دفتر میں صرف ہم دو ہی (--) کلرک تھے ہندو عملہ نے پندرہ بیس دن میں ہی مجھے بے حد تنگ کیا اور رخصتی کلرک کو مجبور کیا کہ ۲۱ دن بعد دفتر میں حاضر ہو جائے تا میری ملازمت ختم ہو جائے لیکن اس کی حاضری سے قبل ہندو اکاؤنٹنٹ کا اکلوتا بیٹا فوت ہو گیا اور اسے ایک ہفتہ کی رخصت لینی پڑی۔ اور ہندو ایگزیکٹو انجینئر نے اس کی واپسی تک مجھے کام کرنے کے لئے کہا۔ انہی دنوں ایک ہندو کلرک کی وفات کی وجہ سے بمشاہرہ ۴۵ روپے مجھے مستقل اسامی دے دی گئی۔ لیکن ضد کی وجہ سے مجھے کام زیادہ دیا جاتا جس سے میری صحت بگڑ گئی اور ایک سال بعد فروری ۱۹۲۶ء میں مجھے مستعفی ہونا پڑا۔

میرپور خاص کے قیام میں آریہ سماج کے ساتھ (دینی) گفتگو ہوتی۔ ایک بد زبان آریہ سماجی پرچارک سکھ دیو نے ایک جلسہ عام میں آنحضرت ﷺ کی شان اقدس کے متعلق نازیبا کلمات کہے اور غلط رنگ میں واقعات بیان کر کے اعتراضات کئے۔ چنانچہ میں نے بعض غیر احمدی احباب کو ساتھ شامل کر کے مرکز سے حضرت مولانا ابراہیم صاحب بقاپوری اور مولوی قمر الدین صاحب فاضل وغیرہ کو بلوایا اور اعتراضات کے مونہہ توڑ جواب دیئے گئے اور دیانند کا کچا چٹھا پیش کیا گیا جلسہ جو بطور سیکرٹری جماعت میرپور خاص کل اخراجات خود برداشت کر کے میں نے کروایا تھا بہت کامیاب رہا۔

میں نے انجینئرنگ کالج سکھر میں ۱۹۲۶ء میں داخلہ لیا اور دسمبر ۱۹۲۷ء میں اوورسیر کلاس پاس کی اور بطور اوورسیر سرگودھا میں محکمہ نہر میں ملازم ہوا۔ ۱۹۲۸ء میں سروے کے کام پر مقرر ہوا اور ۱۹۲۹ء کے وسط میں بھیرہ میں اوورسیر متعین ہوا۔ اور وہاں امیر جماعت مقرر ہوا۔ اور جولائی ۱۹۳۱ء تک اس عہدہ پر رہا۔ اس وقت تخفیف میں آجانے کی وجہ سے قادیان آکر کمشن مکانات مولانا عبدالرحیم صاحب درد صوفی عبدالقدیر صاحب۔ ملک مولا بخش صاحب بابو اکبر علی صاحب چوہدری فقیر محمد صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ مرزا عبدالغنی صاحب (بعدہ محاسب) صاحبزادہ مرزا رشید احمد تعمیر کرائے اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی کوٹھی دارالحمد کا غربی حصہ بھی'

غالباً ۱۹۳۶ء میں میں نے پھر دو ماہ (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف کئے اور مجھے علاقہ ککیریاں میں بھجوایا گیا۔ ان دنوں قادیان میں تعمیرات مکانات کا کام سرد پڑ جانے کی وجہ سے میں سخت پریشان تھا۔ واپسی پر حضرت صاحب کی ہدایت کے مطابق مجھے قادیان کی میونسپل کمیٹی کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ستمبر ۱۹۳۸ء تک میں نے کام کیا۔ محنت کر کے کئی کئی سالوں کے بقایا جات وصول کرنے کی وجہ سے میرا کام خوشی کا باعث بنا۔ ایک دن بٹالہ سے ایک صاحب ملنے آئے جن سے میرا تعارف نہ تھا باتوں باتوں میں انہوں نے ایران میں ملازمت کے مواقع کا ذکر کیا۔ میں نے بے دلی سے ان کے مہیا کردہ پتہ جات پر درخواستیں بھجوا دیں تو مجھے اینگلو ایرانین کمپنی ابادان کی طرف سے بمشاہرہ تین صد روپیہ بطور بلڈنگ سپروائزر ملازم رکھا گیا۔ اس سے قبل میں نے اس کمپنی کا نام بھی نہیں سنا تھا۔ اور مجھے اصل فیلڈ واقع بیت سلیمان میں جو علاقہ خوزستان جنوبی ایران میں آبادان سے دو صد میل دور ہے متعین کیا گیا۔ وہاں سے تیل بذریعہ پائپ لائن آبادان ریفائنری میں آتا ہے تین سال بعد مجھے اسسٹنٹ انجینئر مزید تین سال بعد اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر اور بالآخر اسٹیٹس انجینئر (جو ایگزیکٹو انجینئر کے برابر عہدہ ہے بنا دیا گیا۔ آخر پر میرا مشاہرہ ایک ہزار چار صد اٹھائیس روپے تھا۔ اگست ۱۹۵۱ء میں یہ ملازمت ختم ہو گئی۔ اور میں نواب شاہ (سندھ) میں رہائش پذیر ہو گیا۔ چونکہ پہلے پنشن کا قاعدہ نہ تھا۔ بلکہ بعد میں نافذ ہوا تھا اور مجھے قبل ازیں پراویڈنٹ مل چکا تھا۔ اس لئے باقاعدہ پنشن کے اجراء پر میرا عرصہ ملازمت صرف دو ماہ کم چار سال بنا اور اس قلیل عرصہ کی پنشن مجھے قریباً دو صد روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ ایران جانے کے تعلق میں حضرت ملک الطاف خان صاحب صاحب کشف بزرگ کو جو صوابی علاقہ سرحد کے باشندہ تھے اور پھر دارالفضل قادیان ہجرت کر آئے تھے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں کو (الٰہی خوشخبری ملی) تھی'' جا پیسے کما اور ایمان تازہ کر'' جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک پورا ہو رہا ہے۔

بندہ ۱۹۵۲ء سے اواخر ۱۹۵۷ء تک اور ۱۹۶۲ء تا ۱۹۶۴ء نواب شاہ کی جماعت کا صدر رہا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ناظر خدمت درویشان حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے الفضل میں اعلان پر کہ کوئی اوورسیر یا انجینئر درکار ہے جو پندرہ دن کے لئے قادیان جا کر دار (--) وغیرہ کی مرمت کے تعلق میں مشورہ دے اپنے تئیں پیش کرنے پر مجھے بھجوا دیا گیا۔ میں والدہ محترمہ کو بھی ساتھ لے گیا۔ اور واپس آکر ضروری تخمینے تیار کر کے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ پھر ملازم ہو جانے کی وجہ سے قادیان نہ جا سکا۔ میں اس وقت سخت پریشان تھا آمدنی کم تھی۔ اور بچوں کی تعلیم کے لئے زیادہ روپیہ درکار تھا۔ ایک دن دوران سفر میں کسی صاحب سے لے کر انگریزی روزنامہ ڈان (Dawn) دیکھنے لگا اس میں پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ کا اشتہار تھا کہ انجینئروں کی ضرورت ہے میں نے اس سے پہلے اس کمپنی کا نام نہیں سنا تھا۔ اس کمپنی نے مارچ ۱۹۵۷ء سے سوا چھ صد روپیہ مشاہرہ پر بطور اسسٹنٹ مجھے ملازم رکھ لیا فروری ۱۹۵۹ء میں جب کہ میرا مشاہرہ سوا آٹھ صد روپے تھا میں نے خود ملازمت ترک کر دی۔ ضلع نواب شاہ میں میری اور میرے اہل و عیال کی اراضی قریباً دو صد ایکڑ ہے۔

میری پہلی بیوی محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ دختر میاں عبدالرحیم صاحب عرف پولا ساکن موضع بھاگی ننگل تحصیل بٹالہ (جو پھر قادیان میں محلہ دارالرحمت میں قیام رکھتے تھے) بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہیں دوسری شادی میں نے ایران میں محترمہ نصرت خانم صاحبہ دختر محمد علی خان صاحب ساکن قہوہ رخ۔ نزد اصفہان۔ قوم بختیاری احمد خسروی سے کی تھی وہ ۱۹۲۵ء میں پیدا ہوئی۔ جنوری ۱۹۴۵ء میں انہوں نے بیعت کی اور اس ماہ میں وصیت (نمبر ۸۰۷۳) کی اور اس وقت بقید حیات ہیں۔

ایک نئی بات

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ تپ دق کا مرض غریب لوگوں کو لاحق ہوتا ہے۔ جو اچھے ماحول میں نہیں رہتے جن کی غذا غذائیت سے بھرپور نہیں ہوتی۔ اور جن کا ماحول آلودہ ہوتا ہے۔ اسی لئے خاص طور پر تیسری دنیا کے ممالک کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہاں تپ دق کا مرض لاحق ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ لیکن اب برطانیہ کے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ یہ بات درست نہیں۔ نہ صرف تیسری دنیا کے ملکوں میں تپ دق پایا جاتا ہے۔ جو ترقی پذیر ممالک ہیں بلکہ ترقی یافتہ ممالک میں بھی تپ دق موجود بھی ہے اور تپ دق کی بیماری بڑھ بھی رہی ہے۔ اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہر پچاس افراد میں سے ایک شخص کو تپ دق ضرور لاحق ہو جاتا ہے۔ اگرچہ پہلے بھی تپ دق کی بیماری ان ممالک میں موجود تھی لیکن اب کیفیت یہ ہے کہ یہ بیماری پہلے کی نسبت بھی دس گنا زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس سے تشویش بڑھنے لگی ہے۔ اس سال گزشتہ بیس سالوں کی نسبت سب سے زیادہ تپ دق کے بیمار برطانیہ میں موجود ہیں۔

جب ڈاکٹروں کو اس بات کا پتہ چلا تو وہ حیران بھی ہوئے اور پریشان بھی۔ اس بیماری کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ جراثیم سے لاحق ہوتی ہے۔ آغاز کار میں پھیپھڑوں پر حملہ کرتی ہے جس کے نتیجہ میں کھانسی آتی ہے۔ اور کھانسی میں آہستہ آہستہ بلغم اور خون آنے لگتا ہے۔ اگر اس کا جلد علاج نہ کرا لیا جائے تو وزن کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور توانائی گھٹنے لگتی ہے۔ جراثیم کے متعلق ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ بیشتر لوگوں کے جسم میں یہ جراثیم پہلے ہی موجود ہوتے ہیں لیکن انسان کے بدن کا مدافعتی نظام انہیں پنپنے نہیں دیتا۔ آج کل ایڈز کی بیماری کا بہت تذکرہ سنا جاتا ہے۔ یہ بیماری مدافعتی نظام کو کمزور کرتی ہے اور جن خلیوں کا تعلق مدافعتی نظام سے ہے انہی پر زیادہ تر اثر کرتی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ تپ دق کے بیماروں کی سالانہ تعداد ساری دنیا میں ۸۰ لاکھ بتائی گئی ہے اور کہتے ہیں ان میں سے ۳۰ لاکھ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ شروع شروع میں اس بیماری کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ بالکل ویسے ہی جیسے ایڈز کی۔ لیکن یہ بیماری وبائی بھی ہونے لگتی ہے۔ اس کے لئے جو ٹیکہ لگایا جاتا ہے وہ زیادہ دیر تک اپنا اثر جاری نہیں رکھتا۔ اب ڈاکٹروں نے جو ٹیکہ تیار کیا ہے وہ سالہا سال تک اپنا اثر جاری رکھے گا۔ اگرچہ ابھی تو تجربات جانوروں پر ہو رہے ہیں لیکن کہا جاتا ہے کہ دو سال کے بعد انسانوں پر تجربہ کیا جائے گا اور اگر وہ کامیاب ہوا تو یہی ٹیکہ علاج کے طور پر شروع کر دیا جائے گا۔

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبد الباسط شاہد

جذباتِ تشکّر و خدائی برکات

آج جب ہم کینیڈا کے وسیع و عریض نو تعمیر مشن ہاؤس 'بیت الحمد میں بیٹھے خدمت دین میں مصروف ہوں یا جرمنی کی مخلص جماعت کے مرکز میں ایک جرمن نژاد امیر جماعت کے ہمراہ احمدی خدمات کے دائرہ کو وسیع کرنے میں کوشاں ہوں۔ براعظم افریقہ کے کسی دور دراز ملک میں یا آسٹریلیا کے مشن میں بنی نوع انسان کی بھلائی و بہتری کے لئے تگ و دو میں لگے ہوں بلکہ ٹلفورڈ۔ لندن۔ ربوہ اور قادیان کے دفاتر میں خدمت دین کی سعادت حاصل کر رہے ہوں کہ آج سے سو سال پہلے کا نظارہ اپنی چشم تصور سے دیکھنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔

خدائی منشاء کے مطابق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے خدمت دین و اشاعت حق کا بیڑا اٹھایا تو آپ کے خیالات کی اشاعت کا قادیان جیسے چھوٹے سے گاؤں میں کوئی ذریعہ اور آسانی نہ تھی۔ آپ اپنے عزم و یقین کے بل بوتے پر براہین احمدیہ جیسی معرکتہ الآراء کتاب کی طباعت کے جملہ مراحل انجام دیتے اور جس طرح ایک پرندہ تنکا تنکا چن کر آشیانہ بناتا ہے اپنے اس کام میں لگے رہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کی مخلصانہ کوششوں کو نوازا اور آپ کی زندگی میں ہی قادیان میں کتابت و طباعت کی ابتدائی سہولتیں حاصل ہونے لگیں جس کے نتیجہ میں آپ کی کتب کی اشاعت کے علاوہ دو اخبار الحکم اور البدر بھی شائع ہونے لگے۔ رسالہ تشحیذ الاذہان اپنی ابتدائی شکل میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زندگی میں ہی شائع ہونے لگا تھا اسی طرح ریویو آف ریلیجنز جیسا بلند پایہ علمی رسالہ بھی اس بستی سے شائع ہونے لگا اور جنگل میں منگل کا سماں پیدا ہو گیا۔

حضرت مولانا نور الدین صاحب کے زمانہ میں اشاعت کا یہ قافلہ برابر رواں دواں رہا آپ ہی کے زمانہ میں قادیان میں ہفت روزہ الفضل جاری ہوا خدا تعالیٰ کے فضل نے اس اخبار کے بانی مبانی حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے اخلاص و محنت کو نوازا اور یہ اخبار سہ روزہ اور پھر روزنامہ ہو گیا اور کم و بیش اسی سال سے جماعت کے ترجمان کی حیثیت سے نہایت شاندار خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس کی اسی خدمت کی وجہ سے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی اسے جماعت کے باغ کو سرسبز رکھنے والی اکلوتی نہر سے تشبیہ دیا کرتے تھے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے زمانہ میں تصنیف و اشاعت کا کام دن دگنی ترقی کرتا رہا مگر اس کے ساتھ ساتھ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی تقاریر و خطبات تربیت و اصلاح کے سلسلہ میں بنیادی اہمیت اختیار کر گئے۔ آپ کی جلسہ سالانہ کی تقاریر آپ کے خطبات۔ سالانہ اجتماعات کی تقاریر مختلف جماعتوں میں خطاب۔ مجلس تشحیذ الاذہان کی تقاریر مجلس انصار اللہ میں علمی مباحث آپ کے سلطان البیان ہونے پر شاہد ناطق ہیں۔

حضرت صاحب کے خطبات و تقاریر میں بالعموم یہ ذکر بھی ملتا ہے کہ "میرا گلا خراب ہے اور بولنے میں تکلیف محسوس ہو رہی ہے" اس کی ایک یقینی اور ظاہری وجہ تو یہی ہے کہ آپ کو اکثر بولنا پڑتا تھا اور لاؤڈ سپیکر کی سہولت بھی میسر نہیں تھی۔

لاؤڈ سپیکر کی سہولت کے متعلق یہ بات یقیناً دلچسپی کا باعث ہو گی کہ یہ آلہ خریدنے سے پہلے اس وقت کی جماعت کی مالی حالت کے پیش نظر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے خاص چندہ کی تحریک فرمائی اور اس میں یہ وضاحت بھی فرمائی کہ میری صحت کمزور ہے۔ میرا گلا خراب رہتا ہے اور سامعین کو بات سننے میں بھی دقت ہوتی ہے..... وغیرہ ۱۹۳۸ء کے آغاز میں قادیان میں یہ سہولت میسر آگئی اور اخبار الفضل کے مطابق ۷۔ جنوری ۱۹۳۸ء کے خطبہ میں پہلی دفعہ اس کا استعمال کیا گیا۔ الفضل میں شائع ہونے والے ایک نوٹ کے مطابق خان فقیر محمد خاں صاحب ایگزیکٹو انجینئر صوبہ سرحد نے اس تحریک میں ایک ہزار روپیہ چندہ دیا اسی طرح کاز ریڈیو پشاور کے مالکان "عزیزان محمد کرامت اللہ۔ ضیا اللہ صاحبان" نے ایک سیٹ پیش کیا جو بیت اقصیٰ میں لگایا گیا۔ حضرت امام جماعت الثانی نے اس ضرورت کے پورا ہونے اور اس سہولت کے میسر ہونے پر بطور خاص اپنے جذبات تشکر کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) جو اکیلے تھے انہیں خدا تعالیٰ نے اتنی کثیر جماعت دی کہ آج آلہ نشر الصوت کے بغیر ان تک آواز بھی نہیں پہنچ سکتی" ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا۔

"خدا نے جہاں اجتماع کے ذرائع بہم پہنچائے وہاں لوگوں تک آواز پہنچانے کا ذریعہ بھی اس نے ایجاد کروایا اور ہزاروں ہزار اور لاکھوں لاکھ شکر ہے اس پروردگار کا جس نے اس چھوٹی سی بستی میں جس کا چند سال پہلے کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا..... اپنے وعدوں کے مطابق ہر قسم کی سہولتوں سے متمتع فرمایا یہاں تک کہ اب ہم اپنی اس (بیت) میں بھی وہ آلات دیکھتے ہیں جو لاہور میں بھی عام طور پر لوگوں کو میسر نہیں..... اور ابھی تو ابتدا ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس آلہ کی ترقی کہاں تک ہو گی۔ بالکل ممکن ہے کہ اس آلہ کو ترقی دے کر ایسے ذرائع سے جو آج ہمارے علم میں بھی نہیں میلوں میل یا سینکڑوں میل تک آوازیں پہنچائی جا سکیں...... اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس تدریس پر قادر ہو سکے گا"

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنے زمانے کی ایجاد 'فونوگراف' کو اشاعت دعوت کے لئے استعمال فرمایا اور۔

آواز آرہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اسی جذبہ سے لاؤڈ سپیکر استعمال فرمایا اور زیادہ سے زیادہ اشاعت دعوت کی خواہش کا مختلف طریق سے اظہار فرمایا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ابھی جماعت میں ہزاروں ایسے افراد موجود ہیں جنہوں نے حضرت صاحب کے یہ الفاظ اپنے کانوں سے سنے تھے کہ "ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس تدریس کر سکے گا اور اب وہ اپنی آنکھوں سے خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا یہ عجیب خوشکن نظارہ دیکھ رہے ہیں کہ کوئی اور نہیں بلکہ ہمارا پیارا امام درس تدریس کا یہ کام نہایت حسن و خوبی سے انجام دے رہا ہے۔ ہم حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے الفاظ میں "ہزاروں ہزار اور لاکھوں لاکھ شکر" ادا کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے فضلوں کی امید میں کہتے ہیں "اور ابھی تو ابتدا ہے" خدا تعالیٰ کے جماعت پر غیر معمولی احسانوں اور فضلوں کی قدر و قیمت اور عظمت و شان بے حد و حساب ہے۔

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

اقوامِ متحدہ

کینبرا میں ایک ظہرانے کے موقعہ پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطروس غالی نے کہا کہ مجھے اس بات سے شدید مایوسی ہے کہ ہمارے اراکین اپنے ذمہ کی رقم ادا نہیں کرتے اور اس طرح میں بھی دیوالیہ ہو گیا ہوں اور اقوام متحدہ بھی دیوالیہ ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہی کیفیت جاری رہی تو مشکلات پر قابو نہیں پایا جا سکے گا۔ میں تمام اراکین کے دروازوں پر جا کر دستک دیتا ہوں اور ان سے کہتا ہوں کہ ہمیں آپ کی طرف سے وعدہ کی گئی رقم کی ضرورت ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں اس بات میں کامیاب نہیں ہوتا کہ ان سے کوئی رقم حاصل کر لوں۔

اقوام متحدہ کے اراکین کی تعداد اس وقت ۱۸۵ ہے اور ان کے لئے لازمی تھا کہ وہ جنوری میں اپنے حصہ کی رقم ادا کر دیتے لیکن اس وقت تک صرف ۲۵ یا ۳۰ اراکین نے اپنے حصہ کی رقم ادا کی تھی۔ اور بعض نے تو بالکل ہی ادا نہیں کی۔ بطروس غالی نے اس موقعہ پر کہا کہ میں نے اپنے اراکین کو اس بات کا یقین دلانے کی انتہائی کوشش کی ہے کہ جو پرانے بحران ہیں ان سے ساتھ اس تھوڑی سی رقم کے ذریعے نپٹا نہیں جا سکتا جو ہمارے پاس موجود ہے۔ میرے پاس کوئی ایسا ذریعہ نہیں ہے کہ میں اراکین پر دباؤ ڈال سکوں۔ وہ میرے گاہک ہیں اور انہیں چاہئے کہ اپنے فرائض کا پاس کریں۔

☆○☆

ایران / امریکہ

ایرانی صدر اکبر ہاشمی رفسنجانی نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کو عالمی برادری سے الگ کرنے کی مہم کو جتنا چاہے شدید کر لے وہ اس میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ آپ جمعہ کے وقت حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ تشدد اور غیر معقول رویہ جو امریکہ نے اپنایا ہے اس نے ایران کے سلسلے میں مزید حدود وسیع کر دی ہیں۔ آپ نے کہا کہ امریکہ کی اس سلسلے میں مذمت کی جانی چاہئے کہ وہ عالمی سٹیج سے ایران کو دھکیل کر باہر نکال دینا چاہتا ہے اور وہ ایسا سیاسی اور اقتصادی دباؤ کے ذریعے کرنا چاہتا ہے۔

یہ تقریر آیت اللہ خمینی کے مزار پر کی گئی جو تہران کے جنوب میں ہے اور آیت اللہ کے بیٹے احمد خمینی کے چہلم کے روز کی گئی۔ آپ نے کہا کہ ایران ایک بہت بڑا ملک ہے اور اس وقت چوراہے پر کھڑا ہے۔ کوئی شخص اقتصادی طور پر اسے عالمی برادری سے الگ نہیں کر سکتا۔ جو مشکلات بھی وہ چاہیں ہمارے راستے میں کھڑی کر دیں جیسا کہ وہ ۱۹۷۹ء سے کر رہے ہیں۔ وہ دیکھیں گے کہ ہم پر اثر انداز نہیں ہوتیں۔ آپ نے کہا کہ میں یہ باتیں عوام الناس کی رہنمائی کے لئے کر رہا ہوں اور میڈیا کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔

تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ ایرانی قدم بقدم امریکی لیڈروں کے خلاف حملے کرنے میں اپنی شدت میں تیزی لا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ اسلامی ریپبلک کو ہدف بنا کر ہماری مخالفت جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ اس لئے بھی ایسا کر رہے ہیں کہ عرب اور اسرائیل کے لوگ اکٹھے نہ ہو سکیں۔ امریکہ نے بار بار ایران پر یہ الزام لگایا ہے کہ وہ تشدد کی کارروائیوں سے ہمدردی رکھتا ہے اور ان کی سرپرستی بھی کرتا ہے اور یہ بات امریکہ کو کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہو سکتی۔

☆○☆

امریکی امداد میں کمی

امریکہ کی ساکھ کی ایک وجہ یہ ہے کہ وہ دیگر ممالک کو خاص بڑی بڑی رقمیں امداد کے طور پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیتا ہے۔ اس کی مجموعی امداد جو دیگر ممالک کو دی جاتی ہے وہ کم از کم ۲۱ ارب امریکی ڈالر ہے۔ لیکن اب بعض لوگ اس امداد کو کم کرنے کے درپے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ امریکیوں کی آمد سے جو ٹیکس حاصل کیا جاتا ہے۔ وہ زیادہ تر امریکہ میں ہی خرچ ہونا چاہئے۔ ویسے تو مجموعی امداد جو دی جاتی ہے وہ امریکہ کے بجٹ کا ایک فی صد حصہ ہے۔ لیکن امداد دئے جانے کی مخالفت کرنے والوں کا کہنا ہے کہ اس رقم کو بھی کم کیا جائے۔ زیادہ نہیں تو کم از کم ایک ارب ڈالر تو کم کر دئے جائیں۔ صدر بل کلنٹن کے نیشنل سیکورٹی ایڈوائزر نے گذشتہ روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ایک زوردار تقریب میں کہا کہ جن ہتھیاروں سے ہم نے گذشتہ پچاس سال میں اپنی ساکھ بنائے رکھی ہے وہی اب ہم سے چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان ہتھیاروں میں سے ایک ہتھیار انہوں نے بتایا غیر ملکی امداد بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہم امداد میں کمی کر دیں گے تو یقیناً دوسرے ملکوں کی ہمارے ساتھ ہمدردی بھی کم ہو جائے گی اور ہو سکتا ہے کہ آہستہ آہستہ ہم اپنے دوستوں کو کھو بیٹھیں اور آخر کار اکیلے رہ جائیں۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس کے موقعہ پر ساری باتیں کہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ۱۹۴۰ء سے ۱۹۵۰ء تک کے عرصہ میں ہیری ٹرومین نے دیگر ممالک کی امداد کا ہتھیار سرد جنگ کو جیتنے کے لئے استعمال کیا۔ اور اس لئے بھی کہ خوشحالی نصیب ہو اب وہ کامیابی جو اس وقت حاصل کی گئی تھی خطرے میں پڑتی نظر آرہی ہے۔ ہم یوں تو ساری دنیا کے معاملات میں دخل دیتے ہیں لیکن اگر یہ حالات موجودہ حالات پر ہی رہے تو ہم ایسا نہیں کر سکیں گے۔ اور ہماری لیڈرشپ خطرے میں پڑ جائے گی۔

پتہ درکار ہے

○ محترمہ امتہ الرحمان نسیم صاحبہ بنت مکرم بابو محمد رشید صاحب زوجہ مکرم ڈاکٹر قریشی مزمل حسین صاحب نے میلسی ضلع وہاڑی سے ۱۹۵۶ء میں وصیت کی تھی۔ اس کے بعد موصیہ فیکٹری ایریا ربوہ میں بھی رہائش پذیر رہی ہیں۔ ۱۹۷۰ء کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز

مسل نمبر ۳۰۰۲۵ میں رفعت سعیدہ زوجہ محمد جمیل چغتائی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹۵-۲-۲۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ فلیٹ نمبر ۱ بلاک نمبر ۶ زینت سکوائر فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی جس پر بینک کا قرض ہے مالیتی تین لاکھ روپے اور زیورات طلائی وزنی ۲۲۴ گرام مالیتی ۸۰۱۷۵ روپے کل جائیداد ۳۸۰۱۷۵ روپے اس وقت مجھے مبلغ دس ہزار چار سو روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رفعت سعیدہ زوجہ محمد جمیل صاحب فلیٹ نمبر ۱ بلاک نمبر ۶ زینت سکوائر فیڈرل کیپٹل ایریا کراچی گواہ شد نمبر ۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ محمد جمیل چغتائی خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۳۰۰۲۶ میں فوزیہ جمیل بنت محمد جمیل چغتائی قوم چغتائی پیشہ طالب علمی عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زینت سکوائر کیپٹل ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۲-۲۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات ۵۸ گرام مالیتی۔/۲۳۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فوزیہ جمیل بنت محمد جمیل چغتائی فلیٹ نمبر ۱ بلاک ۶ زینت سکوائر کیپٹل ایریا کراچی گواہ شد نمبر ۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ محمد جمیل چغتائی والد موصیہ۔

مسل نمبر ۳۰۰۲۷ میں عامر پاشا ولد شیخ عبدالقادر قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۵-۲-۲۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۴۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عامر پاشا ۱۳۶-اے بلاک نمبر ۱۷ فیڈرل بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر ۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ عمران احمد قمر وصیت نمبر ۲۷۲۹۹۔

مسل نمبر ۳۰۰۲۸ میں شاہد حفیظ ولد محمد یونس صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۲-۲۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شاہد حفیظ R-۴۸۳ بلاک نمبر ۱۹ فیڈرل بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر ۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ عمران احمد قمر وصیت نمبر ۲۷۲۹۹۔

مسل نمبر ۳۰۰۲۹ میں ذوالفقار احمد قریشی ولد محمد سعید قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۲-۲۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۴۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ذوالفقار احمد قریشی R-۸۵۷ بلاک نمبر ۱۹۔ فیڈرل بی ایریا کراچی گواہ شد نمبر ۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ عمران قمر وصیت نمبر ۲۷۲۹۹۔

مسل نمبر ۳۰۰۳۰ میں محمد طارق ولد محمد اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۲-۲۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد طارق کے بی آر سیکٹر A-16 R-134/5 بفرزون نارتھ کراچی گواہ شد نمبر ۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر ۲ عمران احمد قمر وصیت نمبر ۲۷۲۹۹۔

مسل نمبر ۳۰۰۳۱ میں نصرت جہاں بنت چوہدری محمد طفیل صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-۹/۱۲۸ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۳-۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بالیاں اور انگوٹھی وزن آدھا تولہ مالیتی۔/۲۵۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۲۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصرت جہاں چک نمبر L-۹/۱۲۸ ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر ۱ انوار احمد انور وصیت نمبر ۲۲۲۱۷ گواہ شد نمبر ۲ چوہدری محمد طفیل والد موصیہ۔

مسل نمبر ۳۰۰۳۲ میں سعیدہ بیگم زوجہ محمد امین قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۳۱۲-ج-ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۲-۲۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر پانچ صد روپے اور زیورات طلائی ۵ تولہ مالیتی۔/۲۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سعیدہ بیگم زوجہ محمد امین چک نمبر ۳۱۲-ج-ب کتھووالی ڈاکخانہ خاص ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر ۱ آفاق احمد پسر موصیہ گواہ شد نمبر ۲ محمد اقبال پسر موصیہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 4- مئی-1995ء
گرمی میں اضافہ ہے
درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں دستور کے برعکس کچھ نہیں ہو گا۔ انہوں نے بتایا کہ مہنگائی کے خلاف حکومت کی کوششیں کامیاب ہو رہی ہیں اور عوام کو فوری اور سستا انصاف فراہم ہونے لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غریب عوام کے مسائل ترجیحی بنیاد پر حل کئے جائیں گے اور بچوں کی تعلیم و صحت کے لئے خصوصی انتظامات کئے جائیں گے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس منیر اے شیخ پر مشتمل کمپنی بنچ نے میاں خاندان کی حمزہ بورڈ ملز کی لیکوڈیشن کا حکم جاری کر دیا ہے۔ فاضل عدالت نے یہ حکم حبیب بینک کی درخواست منظور کرتے ہوئے جاری کیا۔ یہ حکم ۴ کروڑ ۶۵ لاکھ روپے کے قرضے کی وصولی کے لئے حبیب بینک کی درخواست پر جاری کیا۔

○ پنجاب کے صوبائی وزیر قانون چوہدری فاروق نے پنجاب اسمبلی کے اجلاس کے دوران کہا کہ عدلیہ کو مالی معاملات میں خودمختاری دینے کے لئے حکمت عملی بنائی جا رہی ہے۔

○ ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی منظور احمد موہل نے پنجاب اسمبلی کی حذف شدہ کارروائی کو اخبارات میں شائع کرنے پر رولنگ دی ہے کہ حذف شدہ کارروائی شائع کرنا قابل سزا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پریس کا احترام کرتے ہیں مگر پنجاب اسمبلی کی حذف شدہ کارروائی آئندہ شائع کی گئی تو قانون پر عمل ہو گا۔ پھر پریس ہم سے گلہ نہ کرے۔ اس جرم کی سزا ایک سال قید یا ۳۰ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

○ خزانہ اور اقتصادی امور کے وفاقی وزیر مملکت مخدوم شہاب الدین نے بتایا کہ بجٹ ۱۴ جون کو قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ بجٹ میں عوام پر کوئی اضافی بوجھ نہیں ڈالا جائے گا۔

○ قائد حزب اختلاف اور پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ کراچی کے بعد حیدر آباد میں حکومت نے جو بدترین ظلم و تشدد کا جو سلسلہ شروع کر رکھا ہے وہ انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہو گا۔ انہوں نے حیدر آباد میں بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سندھ میں قیام امن کے لئے پہل کر کے بے نظیر کا سندھ کارڈ ناکام بنا دیا ہے۔ ایم کیو ایم کو قومی دھارے میں شامل کرنا بھی ہمارا کریڈٹ ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ درمیانی مدت کے انتخابات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا عوام اپوزیشن کی باتوں میں نہ آئیں الیکشن ۹۸' میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا حکومت کمزور ہے نہ اپوزیشن کی دھمکیوں سے ڈرتی ہے خواب دیکھنے والے دیکھتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن تحریک عدم اعتماد لا سکتی ہے نہ عوام کو سڑکوں پر لا سکتی ہے۔

○ حکومت اور تاجروں کے درمیان فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی بحالی کے بارے میں مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں ان مذاکرات کے نتیجہ میں فیڈریشن کے نائب صدر افتخار ملک کو ان کے عہدہ پر بحال کر دیا گیا ہے جبکہ صدر ایس۔ ایم منیر اور دوسرے نائب صدور کی بحالی پر اصولی رضامندی کا اظہار کر دیا گیا ہے لیکن بحالی سے قبل برطرف شدہ عہدیداران کو رٹ درخواستیں واپس لینا ہوں گی۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ نے اپوزیشن لیڈر میاں محمد نواز شریف کی رٹ درخواست کی سماعت ۱۵ روز کے لئے ملتوی کر دی ہے۔ نواز شریف کے وکیل چوہدری محمد فاروق نے فاضل عدالت سے درخوست کی تھی کہ انہیں اپنے موکل سے ہدایات لینے کے لئے سماعت ملتوی کی جائے۔

○ پاکستان اور آزاد کشمیر کے ۲۲ لاکھ کلرکوں نے اپنے مطالبات کے حق میں ایک بار پھر دفاتر میں تالا بندی اور قلم چھوڑ ہڑتال کی جس سے سرکاری دفاتر میں کام ٹھپ ہو گیا۔ تمام بڑے بڑے شہروں میں ہڑتال مکمل طور پر کامیاب رہی۔ جلوس نکالے گئے اور جلسے اور مظاہرے کئے گئے۔ مزید اعلان کیا گیا کہ عید کے روز پنجاب اسمبلی کے باہر بھوک ہڑتال کی جائے گی۔

○ مسلم لیگ پنجاب کے چیف آرگنائزر سینیٹر چوہدری شجاعت حسین علاج کے لئے لندن جا رہے ہیں۔

○ آٹھویں سربراہ کانفرنس کے موقعہ پر پاکستان کے صدر فاروق احمد خاں لغاری اور بھارتی وزیر اعظم نرسیما راؤ کے درمیان ہونے والی ملاقات کو بہت خوشگوار قرار دیا گیا ہے۔ لیکن ان مذاکرات میں دیگر ملاقات کی کوئی تاریخ طے ہوئی اور نہ ہی بھارت نے کوئی نرم گوشہ ظاہر کیا۔

○ پیر آف پگارو نے کہا ہے کہ کراچی مسئلہ مذہبی یا لسانی نہیں۔ یہ فسادات صرف ہندو امریکہ سازش سے ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ انتظامی صلاحیت بہتر بنانے کے لئے سندھ دو حصوں میں تقسیم کر دیا جانا چاہئے۔

○ جماعت اسلامی پاکستان کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ پاکستانی قوم کی قیادت چوروں کے ہاتھ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ صرف اسی حکومت کو مدد دے گا جو اس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے تیار ہو جائے گی۔

○ معلوم ہوا ہے کہ پاک بھارت پیپلز ٹو پیپلز فورم کے تحت ایک ہزار کے قریب بھارتی دانش ور نومبر میں پاکستان آئیں گے اور پاکستانی دانش وروں سے تبادلہ خیالات کریں گے۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے گزشتہ ماہ سو پاکستانی دانش ور بھارت کا دورہ کر چکے ہیں۔

○ اپوزیشن پارلیمانی پارٹی نے بھی بلدیاتی آرڈی ننس مسترد کر دیا ہے۔ اور اس پر بحث کرنے کے لئے پنجاب اسمبلی کا اجلاس ایک بار پھر طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ عوامی قیادت پارٹی کے سربراہ جنرل ریٹائرڈ مرزا اسلم بیگم نے انکشاف کیا ہے کہ چین کے تعاون سے پاکستان میں ایم گیارہ میزائل تیار کرنے کا پروگرام امریکہ کے دباؤ میں آ کر روک دیا گیا ہے۔ جبکہ ایران سے دفاعی پیداوار کے شعبے میں ہونے والے معاہدے بھی ختم کر دیئے گئے ہیں۔ یہ بات انہوں نے ایک پر ہجوم پریس کانفرنس میں بتائی۔

تبدیلی فون

○ احمد زمان تنویر۔ تنویر سٹوڈیو
دوکان نیا نمبر 211388
رہائش نیا نمبر 211888

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت /۱۵،۰۰۰ ڈش ۸ فٹ مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن ۲۱۔ مال روڈ لاہور
فون: 7235175 7226508 7355422

ناصر آباد۔ ربوہ میں

نہایت باموقع مکان برقبہ دس مرلہ سوئی گیس، بجلی، میٹھے پانی اور ٹیلیفون سے آراستہ نیز دس مرلہ کارنر پلاٹ برائے فوری فروخت۔
رابطہ: حمید الدین ۱۳۷۔ ناصر آباد۔ ربوہ۔ فون نمبر ۳۵۵

بواسیر کی ادویات

		قیمت
☆ بواسیر خونی وبادی کے لئے۔ بفضلہ تعالیٰ بہت مفید و موثر ہے	PILES COURSE	55/-
☆ مقعد کی شدید خارش کے لئے	ANUS ITCH CURE	20/-
☆ پرانی قبض، پاخانہ سخت اور دقت سے آئے	CONSTIPATION CURE	20/-
☆ مقعد میں کٹاؤ (چیر) آنے کے لئے	FISSURE CURE	20/-
☆ مقعد کے گہرے رستے ہوئے زخم (ناسور) بھگندر کیلئے	FISTULA CURE	20/-
☆ مقعد سے خون بہت زیادہ آنے کے لئے	HEMORRHAGE CURE	20/-
☆ موٹے اور سخت ضدی بواسیری مسّوں کیلئے	HEMORRHOIDS CURE	20/-
☆ پاخانہ وغیرہ کے وقت مقعد کا باہر نکلنا	PROLAPSUS CURE	20/-
☆ مقعد کی درد، جلن، سوزش، خارش اور بواسیری مسّوں کیلئے سکون بخش مرہم ہے	PILES OINTMENT	8/-

نوٹ: ایک سے زیادہ تکالیف اکٹھی ہوں تو ان سب تکالیف کی ادویات بیک وقت اکٹھی استعمال کی جائیں۔ اس طرح یہ مکمل مزاجی علاج ہو گا۔ جس سے جلد تر شفاء کی امید ہے۔ تفصیلی لٹریچر منگوانے کے لئے -/2 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

کیوریٹو انٹرنیشنل۔ ربوہ
فون کلینک 606 (04524) ہیڈ آفس 771 (04524)
سیلز 211283 (04524) فیکس 212299 (92-4524)

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نند پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634